DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 757

DATED 02-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 02.09.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہی بہترین طرز حکمرانی ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی اور جرائم کا گٹھ جوڑ برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوان بے راہ روی کی بجائے اپنی تعلیم پر توجہ دیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
04	بلوچستان حکومت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں، دنیش کمار	جنگ ودیگر اخبارات
05	عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ سفارتی کامیابی ہے، میر صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے، دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنادیئے، بابر یوسفزئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبے مین تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو سہولتوں کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
08	چاغی وزیارت کراس میں فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	ماؤں و بچوں کی صحت بہتر بنائے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
10	فورسز نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، مینا مجید بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
11	افسران ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی کریں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ میں مختلف روٹس کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	PMDC نے لورالائی میڈیکل کالج کی نشستیں 100 کرنے کی منظوری دیدی	جنگ ودیگر اخبارات
15	زیارت کراس واقعے کے بعد PDMA نے ریسکیو فورس تعینات کردی	جنگ ودیگر اخبارات
16	موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے محکمہ جنگلات اور بی آر ایس پی کے درمیان معاہدہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائی قابل تحسین ہے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کی سرکاری جامعات کیلئے 93 کروڑ سے زائد کے فنڈز جاری	جنگ ودیگر اخبارات
19	بین الصوبائی شاہراہوں پر امن کی صورتحال تشویشناک ہے، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان میں امن کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
21	چیف آف ساراوان اور حاجی لشکری ہماری ریڈ لائن ہیں، رئیسانی قبائل	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشتگرد ہلاک 2 افسروں سمیت 6 جوان شہید، صوبے کو دہشتگردی سے پاک کردیں گے، وزیراعلیٰ، مستونگ دھماکہ وفائرنگ ایک شخص ہلاک، چاغی میں دو ٹرک نذر آتش، کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی چھ ملزمان گرفتار، شیرانی کسٹمز اہلکار سمیت تین افراد کو مسافر بس سے اتار لیا گیا، بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے نعش برآمد، حب فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری ڈکیتی میں ملوث ملزمان گرفتار،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 02.09.2026

عوامی مسائل:

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس تا حال بند، عوام سفر سے محروم، کاسی ٹو فیڈر طویل لوڈشیڈنگ پانی کی فراہمی کا نظام متاثر، چمن ٹیچنگ ہسپتال جدید تشخیصی سہولیات سے محروم

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کو معاشی طورپر مستحکم بنانا اولین ترجیح!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے صحافیوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہے ہم چاہتے ہیں کہ عوامی مسائل کم ہوں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو اس ضمن میں حکومت تنہا کچھ نہیں کرسکتی اس لئے عوام کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے مسائل کے بہتر استعمال اور کرپشن کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں بلوچستان کے عوام محنتی ہیں اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو معاشی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے محدود وسائل کو بروئے کار لاکر زیادہ سے زیادہ عوامی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے وزیر خزانہ بلوچستان نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرامز بھی شروع کئے جارہے ہیں تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لئے خصوصی فنڈز رکھے گئے ہیں صحت کے شعبے میں بھی ہسپتالوں کو بہتر بنانا اور بنیادی ہیلتھ یونٹس کو فعال کرکے دیہی علاقوں کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ بلاک میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم کا آغاز!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Child abuse" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی انتظامی تقسیم اور مسائل کا حل**" کے عنوان سے ناصر شاہوانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 02 SEP 2026 Page No. 1

دہشتگردی اور تخریب کاری کیخلاف قوم اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرے، گورنر

عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف شخصیات اور وفود نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، اچھی طرز حکمرانی اور پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کے حوالے سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت متوازن اور یکساں ترقی کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور صوبے کے دور افتادہ و پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت حل، اداروں کی مؤثر کارکردگی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم اچھی حکمرانی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ انہوں نے گورننس میں شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی کے عمل میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور متعلقہ طبقات کی مؤثر شراکت کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ حکومت اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ ہی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام متعلقہ اداروں، منتخب نمائندوں اور معاشرے کے مختلف طبقات کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہی بہترین طرز حکمرانی ہے، گورنر

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے

شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات و دیگر مسائل سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف شخصیات اور وفود نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، اچھی طرز حکمرانی اور پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ ....

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر کا دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے زیارت کراس اور کرکٹ گراؤنڈ کوئٹہ چیک پوسٹ میں دہشتگردوں کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت آ پہنچا ہے کہ ہر قسم کی دہشت گردی ....

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

اور تخریب کاری کے خلاف پوری قوم اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی نے بڑے جانی و مالی نقصان سے بچا لیا جس پر تمام سیکیورٹی فورسز خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کے حوالے سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت متوازن اور یکساں ترقی کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور صوبے کے دور افتادہ و پسماندہ علاقوں کی تعمیر و ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت حل، اداروں کی مؤثر کارکردگی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم اچھی حکمرانی کے بنیادی تقاضے ہیں۔ انہوں نے گورننس میں شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی کے عمل میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور متعلقہ طبقات کی مؤثر شراکت کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ 19 ربیع الاوّل 1448ھ 2 ستمبر 2026ء نمبر 239

قیمت 40 روپے

دہشتگردی اور جرائم کا گٹھ جوڑ برداشت نہیں کیا جائیگا

وزیر اعلیٰ بگٹی

قومی شاہراہوں کے تحفظ کیلئے متحرک ہیں

نوکچاؤ اور پشین میں 21 دہشتگردوں کا خاتمہ باعث اطمینان ہے، فورسز کے شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکچاؤ اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پُرامن آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں انہوں نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ علاقے میں جاری کلیئرنس آپریشن کو مزید مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بلوچستان میں امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیحات ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی

تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں، قبائلی عمائدین اور پی پی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و تنظیمی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کرسکتا، سرفراز بگٹی

معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت اس کا پابند ہے، پاکستان کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کیلئے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا خاتمے کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں خودمختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، [illegible] تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے، کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے [illegible] سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے [illegible] مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت [illegible] بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور [illegible] قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | بدھ 19 ربیع الاول 1448ھ 02 ستمبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 51

رجسٹرڈ BC-m-11 | PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email | قیمت 40 روپے

تنقید کی کوئی پرواہ نہیں حکومت کا مقصد مسائل کا حل ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

محکمہ صحت کو دیئے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل پیکیج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔

بلوچستان کی ترقی و امن کی بحالی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

تمام مکاتب فکر کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کیلئے اقدامات جاری ہیں، گفتگو

میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ و دیگر صوبائی وزراء و وفود سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و نوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و قبائلی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بھارت سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ معطل نہیں کر سکتا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 258 بدھ 19 ربیع الاول 2 ستمبر 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

Bullet No. 1 Page No. 4

عوام کو دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

عالمی ثالثی عدالت فیصلے کا خیر مقدم

164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا، صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی حکومتی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے، تقریب سے خطاب

ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر ختم یا معطل نہیں کر سکتا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم

کرتے ہوئے اسے پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا خاتمے کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز جن میں خود مختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، مسلح تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کشن گنگا ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے۔ بھارت کو ڈیم کی ڈیڈ اور پاور انٹیک اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روکا گیا ہے جبکہ منصوبے کے تعمیراتی شیڈول میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ پابندیاں نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 روز بعد تک برقرار رہیں گی، جو متوقع طور پر جولائی 2027 میں سامنے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور ذمہ دارانہ عمل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور آج کا فیصلہ اس اصول کی فتح ہے کہ کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر اپنی مرضی سے معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انصاف غالب آ گیا ہے اور عالمی ثالثی عدالت کا یہ متفقہ فیصلہ پاکستان کے قانونی موقف کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لیے آئندہ بھی ہر قانونی اور سفارتی فورم پر موثر کردار ادا کرتا رہے گا۔

ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر بابر کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ ہسپتال میں پہلی مرتبہ ایک بچے کی پیدائش ہوئی، جس کا نام بخت محمد رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ اس دوران کے حوالے سے ان کے موقف پر تنقید کی جاتی ہے، تاہم انہیں اس تنقید کی کوئی پروا نہیں۔ حکومت کا مقصد وقت ضائع کرنا نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی تاکہ صحت کے شعبے میں دیرپا بہتری لائی جا سکے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اور صحت کے شعبے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری اقدامات اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر روشنی ڈالی تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی موجود تھیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبائل کے عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردی اور جرائم کا گٹھ جوڑ برداشت نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

زیارت کراس میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں باعث اطمینان، امن دشمن اپنے انجام کو پہنچے، وزیر اعلیٰ، معاون وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ سے بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات کی ملاقات، صوبے کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکچہ اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوکچہ، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی قابل تحسین ہے 21 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر مسافروں کی آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے ان کے عزائم ناکام بنا دیے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور کول پرنس جیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و قبائلی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل 1-4
قیمت 30 روپے — صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 02 ستمبر 2026ء بمطابق 19 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 239

عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم

وقت ضائع کیے بغیر عوام کے مسائل حل کرینگے، سرفراز بگٹی

حکومت عوام کو بنیادی اور معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، محکمہ صحت کو دیئے ٹاسک محنت و لگن سے مکمل کئے

پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کیلئے ہر قانونی و سفارتی فورم پر کردار ادا کرتا رہیگا، وزیراعلیٰ سے بگٹی قبیلے کے عمائدین اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچوں اور بچیوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ کوئٹہ میں ہسپتال [illegible] کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیئے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے، حکومت تمام پارٹنرز کے ساتھ مل کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی بہتری کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے ژوب کی ایک ڈاکٹر کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ژوب ہسپتال میں پہلی مرتبہ ایک بچے کی پیدائش ہوئی جس کا نام [illegible] رکھا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن و امان کے حوالے سے ان کے موقف پر تنقید کی جاتی ہے تاہم انہیں اس تنقید کی کوئی پرواہ نہیں۔ حکومت کا مقصد وقت ضائع کرنا نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اور صحت کے شعبے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری اقدامات اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں وزیراعلیٰ کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ بلیدی، پیپلز پارٹی کے رہنما میر عاصم کرد، محکمہ صحت کے حکام اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی موجود تھیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے یہاں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وکیل پیر نوید مظفر اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و تنظیمی معاملات پر تبادلہ

خیال کیا گیا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے حتمی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا التوا میں نہیں رکھ سکتا اور معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لئے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا التوا کے لئے پیش کیے گئے مختلف جواز جن میں فوجداری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، سیکیورٹی خدشات اور جوابی اقدامات شامل ہیں کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لئے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے۔ بھارت کو ڈیم کی دیوار اور پیر اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روک دیا گیا ہے جبکہ منصوبے کے ڈیزائن میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لئے ہر قانونی اور سفارتی فورم پر موثر کردار ادا کرتا رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1 — Page No. 6

جلد 30 — بدھ 02 ستمبر 2026ء بمطابق 19 ربیع اول 1448ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 240

اسپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب

عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے' وزیراعلی

صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا' مقصد دور دراز علاقوں کے عوام کو دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلی نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جارہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر باری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے پوری طرح متحرک ہیں' وزیراعلی

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا' سرفراز بگٹی کا 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی' قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ...افی کے علاقے لکی اور پشین کے علاقے زیارت... [illegible] کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلی نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنادیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں وزیراعلی نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔

تمام طبقات کو ساتھ لے کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کررہے ہیں: وزیراعلی

بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح حکومت کی اولین ترجیحات ہیں' سرفراز بگٹی

قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی ... بعدازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و نوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیراعلی بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و تنظیمی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 02 ستمبر 2026ء

عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ پاکستان کی فتح ہے: وزیراعلیٰ

اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کیلئے کوشاں رہیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا التوا کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں خودمختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، مسلح تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے، کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے۔ بھارت کو ڈیم کی دیوار اور پاور انٹیک اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روکا گیا ہے جبکہ منصوبے کے تعمیراتی شیڈول میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ پابندیاں نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 روز بعد تک برقرار رہیں گی، جو متوقع طور پر جولائی 2027 میں سامنے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور مذاکراتی عمل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور آج کا فیصلہ اس اصول کی فتح ہے کہ کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر اپنی مرضی سے معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انصاف غالب آ گیا ہے اور عالمی ثالثی عدالت کا یہ متفقہ فیصلہ پاکستان کے قانونی مؤقف کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لیے آئندہ بھی ہر قانونی اور سفارتی فورم پر مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔

وزیراعلیٰ سے بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و قبائلی معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی۔ بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و قبائلی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے پیکیج کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبائل کے عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1 Bul

Page No. 8

جلد نمبر-27 | بدھ 02 ستمبر 2026ء بمطابق 19 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-237

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ملک پاؤڈر کیخلاف خصوصی مہم کا آغاز

8 یونٹس سیل، 232 کلوگرام سے زائد دودھ پاؤڈر، 102 پیکٹس ضبط کیے گئے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر بچوں کی صحت کے تحفظ اور غیر محفوظ مصنوعات کی روک تھام کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے غیر رجسٹرڈ، غیر لیبل شدہ اور ناقص سراغ انفینٹ فارمولا دودھ اور غیر قانونی ڈرائی ملک پاؤڈر کے خلاف (بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 7 پر)

خصوصی مہم کا آغاز کردیا۔ کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 37 فوڈ بزنسز کی چیکنگ، 8 یونٹس سیل جبکہ 232 کلوگرام سے زائد دودھ پاؤڈر اور 102 پیکٹس ضبط کیے گئے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق سرکی روڈ، نیو اڈہ، میزان چوک اور نواں کلی میں متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مشترکہ کارروائیاں کی گئیں۔ سرکی روڈ اور نیو اڈہ پر 20 یونٹس کی انسپکشن کے دوران 2 دکانیں سیل کرکے 232 کلوگرام انفینٹ فارمولا (بچوں کا فارمولا دودھ) اور ڈرائی ملک پاؤڈر قبضے میں لیا گیا جبکہ میزان چوک میں 8 یونٹس کی چیکنگ کے دوران غیر رجسٹرڈ انفینٹ فارمولا کی فروخت اور قواعد کی خلاف ورزی پر 6 یونٹس سیل کیے گئے۔ اسی طرح نواں کلی میں 9 یونٹس کی چیکنگ کے دوران غیر مصدقہ اور ممنوعہ ڈرائی ملک کے 102 پیکٹس ضبط کیے گئے جبکہ 5 مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری ہوئے۔ کارروائی کے دوران بغیر لیبل، مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخ اور ریس ایجنسی کے دودھ پاؤڈر کے ساتھ جعلی بے بی فارمولا کو بھی تحویل میں لے لیا گیا۔ ڈائریکٹر آپریشنز بلوچستان فوڈ اتھارٹی فخر الدین مری نے کہا ہے کہ بچوں کے لیے غیر قانونی اور غیر محفوظ انفینٹ فارمولا کی فروخت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی، غیر رجسٹرڈ انفینٹ فارمولا اور ناقص ملک پاؤڈر کے خلاف خصوصی مہم جاری رہے گی اور کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق خصوصی انفینٹ فارمولا مہم کے علاوہ کوئٹہ، خاران، حب، تربت، ڈیرہ مراد جمالی، ژوب اور لورالائی میں بھی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف مراکز کا معائنہ کیا۔ بیکنگ یونٹس، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، ڈی پارٹمنٹل اسٹورز، نان شاپس، بیکریز، ہول سیلر ٹریڈرز اور جوس شاپس سمیت مختلف فوڈ بزنسز کی چیکنگ کے دوران 10 مراکز کو جرمانے اور 26 کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے جبکہ مجموعی طور پر 10 یونٹس سیل کیے گئے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بچوں کے لیے صرف مستند، رجسٹرڈ اور مکمل لیبل شدہ انفینٹ فارمولا خریدیں اور مشکوک یا غیر رجسٹرڈ مصنوعات کی اطلاع فوری طور پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو دیں۔

نوکجہ پشین میں فورسز کی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

چاغی کے علاقے نوکجہ اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں سیکورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہیں، کارروائیوں میں 21 دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، مؤثر کارروائی میں دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے گئے

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکجہ اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ علاقے میں جاری کلیئرنس آپریشن کو مزید مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ صحت کے زیراہتمام بلوچستان میں بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے پیکج کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قبائل کے عمائدین ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIREC… GENERAL… RELATIONS
نظامت اعلیٰ … حکومت ب…
Bullet No. 1
Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی
جلد 78 | بدھ 02 ستمبر 2026ء، 19 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 02

بلوچستان میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کاروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دیا، چاغی کے علاقے لوکچہ اور پشین کے علاقے ٹوبہ اور کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کاروائیوں کی تعریف

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے چاغی کے علاقے لوکچہ اور پشین کے علاقے ٹوبہ اور کراس میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کاروائیوں کو سراہتے ہوئے | 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کاروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کاروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ علاقے میں جاری کلیئرنس آپریشن کو مزید مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اسپیشل ونگ آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب

صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیدیا

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ ماؤں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

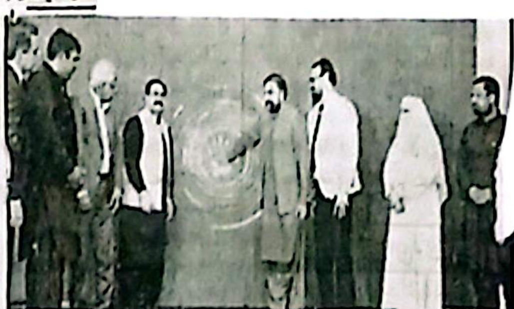

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں "بنیادی ضروری صحت کی خدمات کے پیکیج" کا افتتاح کر رہے ہیں

سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل ونگ آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر ہاری کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ ہسپتال میں پہلی مرتبہ ایک بچے کی پیدائش ہوئی، جس کا نام بخت محمد رکھا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن و امان کے حوالے سے ان کے موقف پر تنقید کی جاتی ہے، تاہم انہیں اس تنقید کی کوئی پرواہ نہیں۔ حکومت کا مقصد وقت ضائع کرنا نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی تاکہ صحت کے شعبے میں دیرپا بہتری لائی جا سکے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اور صحت کے شعبے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری اقدامات اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر روشنی ڈالی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی موجود تھیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITA

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10
شمارہ 188 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 29
بدھ 2 ستمبر 2026ء | 19 ربیع الاول 1448ھ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رہنما ملاقات کررہے ہیں

امن وامان کے حوالے سے موقف پر تنقید کی کوئی پرواہ نہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام کو بنیادی و معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، افتتاحی تقریب سے خطاب

بلوچستان کی ترقی امن واستحکام اور عوام کی فلاح وبہبود حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے عوام کو بنیادی اور معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے جبکہ ماں، بچیوں اور بچوں کی صحت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے میں بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں اسپیشل چیف آف ہیلتھ سروسز بلوچستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ صحت کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت کو دیے گئے تمام ٹاسک محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے تمام پارٹنرز کے ساتھ کیے گئے کمٹمنٹس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں 164 بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا گیا ہے، جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز کے قریب بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے اور اس ضمن میں مزید اقدامات بھی کیے جارہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے ایک دور دراز علاقے میں ڈاکٹر بارکی کی جانب سے ہسپتال کو فعال بنانے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابل تحسین مثال ہے کہ محدود وسائل کے باوجود عزم اور محنت سے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ ہسپتال میں پہلی مرتبہ ایک بچے کی پیدائش ہوئی، جس کا نام بخت محمد رکھا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن و امان کے حوالے سے ان کے موقف پر تنقید کی جاتی ہے، تاہم انہیں اس تنقید کی کوئی پرواہ نہیں۔ حکومت کا مقصد وقت ضائع کرنا نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ بلوچستان کا ہر بچہ بنیادی سہولیات کا حق رکھتا ہے اور حکومت اس حق کی فراہمی کو اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور پائیدار تبدیلی کے عمل میں محکمہ صحت کو ہمیشہ فرنٹ لائن پر پایا جائے گا۔ حکومت صوبے کے عوام کو بہتر، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے موجودہ اقدامات کو مزید وسعت دے گی تاکہ صحت کے شعبے میں دیرپا بہتری لائی جاسکے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اور صحت کے شعبے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری اقدامات اور محکمہ صحت کی کارکردگی پر روشنی ڈالی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور دیگر متعلقہ شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بگٹی قبیلے کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات نے ملاقات کی بعد ازاں پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و ترجمان چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ اور حاجی علی مدد جتک بھی موجود تھے ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور سیاسی و قبائلی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں، جبکہ صوبے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔

سندھ طاس معاہدہ، عالمی عدالت کا فیصلہ پاکستان کی جیت ہے، سرفراز بگٹی

متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا

دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا خاتمے کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں خودمختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، مسلح تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے، کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رتلے ہائیڈروالیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے۔ بھارت کو ڈیم کی ڈیزائن اور پاور ہاؤس/انٹیک اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روکا گیا ہے جبکہ منصوبے کے تعمیراتی شیڈول میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق رپورٹس پیش کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ پابندیاں نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 روز بعد تک برقرار رہیں گی، جو متوقع طور پر جولائی 2027 میں سامنے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور مذاکراتی عمل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور آج کا فیصلہ اس اصول کی فتح ہے کہ کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر اپنی مرضی سے معطل یا ختم نہیں کیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انصاف غالب آگیا ہے اور عالمی ثالثی عدالت کا یہ متفقہ فیصلہ پاکستان کے قانونی موقف کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لیے آئندہ بھی ہر قانونی اور سفارتی فورم پر مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | بدھ 02 ستمبر 2026ء، 19 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 146

بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا

سرفراز بگٹی

بھارت کو ڈیم کی دیوار اور پاور انٹیک اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روکا گیا ہے

پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لیے آئندہ بھی ہر قانونی اور سفارتی فورم پر موثر کردار ادا کرتا رہے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے حتمی فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے موقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ بقیہ 4 صفحہ 6 پر

نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا حتمی فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا۔ معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا التوا کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں مبینہ طور پر پاکستان کی جانب سے معاہدہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، سیاسی تنازع اور جوابی اقدامات [illegible] کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ [illegible] معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خواتین اراکین صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ اور سلمیٰ کاکڑ ملاقات کر رہی ہیں

دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے

حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکنڈی اور پشین کے علاقے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 بقیہ 16 صفحہ 6 پر

دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کو نشانہ بنانے، آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | بدھ 2 ستمبر 2026ء، 19 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 240

قومی شاہراہوں، عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے عزائم ایک بار پھر ناکام بنا دیئے ہیں، بلوچستان میں امن دشمنوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا لوکچہ جانی اور زیارت کراس پشین میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب و موثر کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور امن دشمنوں کو ہر صورت شکست دیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ غیر ملکی ایماء پر بلوچستان کا امن خراب کرنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، قومی شاہراہوں اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، جبکہ دہشت گردوں کے سہولت کار اور جرائم پیشہ عناصر بھی قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد سن لیں، بلوچستان میں ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کا انجام عبرتناک ہوگا، اور بلوچستان میں دہشت گردی کا نیٹ ورک توڑنے کے لیے کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گرد جتنی بھی کوشش کر لیں، بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ نہیں کر سکتے، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے عزائم ایک بار پھر ناکام بنا دیے ہیں، جبکہ بلوچستان میں امن دشمنوں کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں ہے اور ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کو قانون کے مطابق بھرپور جواب دیا جائے گا کیونکہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

وزیر اعلیٰ کا صحت کی بنیادی خدمات کے پیکیج کا افتتاح

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے منگل کے روز کوئٹہ میں 'صحت کی بنیادی خدمات کے پیکیج' (EPHS) کا افتتاح کیا۔ ویجیٹل انٹرفیس کی علامتی فعالیت کے ساتھ منعقد ہونے والی اس افتتاحی تقریب سے پورے صوبے میں صحت کی سہولیات تک رسائی اور ان کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ ہوتا ہے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے صحت کی خدمات میں بہتری آئے گی اور بلوچستان میں عوامی صحت کی اہم ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ روایتی اور پیشہ ورانہ ملبوسات میں ملبوس حکام کی موجودگی نے تقریب کی اہمیت کو اجاگر کیا، جو تکنیکی ترقی اور ثقافتی ورثے کے حسین امتزاج کی عکاس تھی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی صحت کی خدمات کے بنیادی پیکیج کے اجراء کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CM Bugti lauds security operations

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has appreciated the effective operations of the security forces in the Nokcha area of Chagai and Ziarat Cross area of Pishin and expressed satisfaction over the elimination of 21 terrorists. The Chief Minister said that the terrorists tried to disrupt the peaceful movement of people on national highways and prevent customs officials from performing their duties, however, the security forces took timely and effective action and thwarted the terrorists' intentions. Mir Sarfaraz Bugti said that the nexus of terrorism and crime will not be tolerated under any circumstances.

Foreign-backed and supported elements will not succeed in damaging the peace of Balochistan.

State institutions are fully mobilized to protect the lives and property of the people and national highways.

The Chief Minister said that the sacrifices of security forces personnel and customs officials who were martyred while performing their duties are a source of pride for the nation. We share the grief of the families of the martyrs, their sacrifices will not go in vain. He said that operations will continue until the complete eradication of terrorism in Balochistan. Indiscriminate action will be taken against terrorists, their facilitators and criminal networks. Mir Sarfaraz Bugti said that the people of Balochistan want peace and the Balochistan government will continue to take all necessary steps to protect the lives and property of the people and establish lasting peace.

The Chief Minister directed that the ongoing clearance operation in the area should be made more effective and the safety of citizens including national highways should be ensured at all costs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 15

نوجوان بے راہ روی کی بجائے اپنی تعلیم پر توجہ دیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں' سلیم کھوسہ' صادق عمرانی

بعض عناصر کی یہ خیام خالی کہ وہ بلوچستان کو ایک بار پھر اندھیروں کی جانب دھکیل دیں گے' شعیب نوشیروانی' زرک مندوخیل

صوبے کی ترقی میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر ہرگز برداشت نہیں' محمد خان طور اتمانخیل' محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لا رہے ہیں کے بعض لوگوں کی یہ خیام خالی ہے کہ ہم رکاوٹیں پیدا کر کے بلوچستان کو ایک بار پھر اندھیرے کی طرف دھکیل دیں گے آنے والا دور ترقی وخوشحالی کا ہے عوام اور خاص کر نوجوان طبقہ کسی غلط راستے کا انتخاب کرنے کی بجائے صحیح جگہ پر آ کر تعلیم حاصل کر کے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

مستقبل کا معمار بن جائے' یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ' صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی' صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی' پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی' اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل' حاجی محمد خان طور اتمانخیل ودیگر نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور جمہوری وخوشحال صوبہ ہے یہاں پر ہمیشہ جمہوری طریقے سے ترقیاتی کام ہوں یا مذاکرات حکومتوں نے ان پر یقین کیا لیکن بعض عناصر نے ہمیشہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا کر کے طرح طرح کی سازشیں کیں جس کی ہم اجازت نہیں دیں گے صوبے کی ترقی وخوشحالی موجودہ صوبائی حکومت تمام تر وسائل اور ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جلد صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے اور عوام کو خوشحالی میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی دینا اور ان کو صحیح راستے پر لانے کے لئے ہم سب ایک پیج پر ہے بعض عناصر نے ہمارے کچھ نوجوانوں کے ذہن خراب کردیا ہے ان کیلئے مشورہ ہے کہ وہ اپنے مستقبل کو بنانے کے لئے اپنے آپ کو تعلیم کے حوالے کرے اور ایسے سرگرمیوں سے اجتناب کریں جس سے ان اور ان کے خاندانوں کو نقصان پہنچا سکے۔

بلوچستان حکومت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں، دنیش کمار

حکومت کی ڈھائی سالہ مدت مکمل ہوگئی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ہی رہیں

بلوچستان میں سیاسی استحکام وقت کی اہم ضرورت ہے، بات چیت

استا محمد (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما و سینیٹر دنیش کمار نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی ڈھائی سالہ مدت آج مکمل ہوئی ہے، تاہم وزیراعلیٰ .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہی اپنے منصب پر برقرار رہیں گے، حکومت میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ ان خیالات کا اظہار سینیٹر دنیش کمار نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی استحکام وقت کی اہم ضرورت ہے

عالمی ثالثی عدالت کا فیصلہ سفارتی کامیابی ہے' میر صادق عمرانی

بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کر سکتا

بھارتی ہٹ دھرمی کو عالمی سطح پر شدید قانونی دھچکا لگا ہے' سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے عالمی ثالثی عدالت کے حالیہ فیصلے کو پاکستان کی بہت بڑی قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ بین الاقوامی عدالت نے پاکستان کے اصولی موقف کو تسلیم کرتے ہوئے واضح کر......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

دیا ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے میں کوئی بھی ترمیم یا تبدیلی نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے پیچھے ہٹ سکتا ہے یہ معاہدہ دونوں ممالک پر یکساں طور پر لازم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے بھارتی ہٹ دھرمی کو عالمی سطح پر شدید قانونی دھچکا لگا ہے اور پاکستان کا موقف مزید مضبوط ہو کر سامنے آیا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان اپنے دریاؤں پر کسی بھی غیر قانونی تعمیر یا پانی کی چوری کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کو اس تاریخی معاہدے کی مکمل پاسداری کا پابند بنائے۔ ثالثی عدالت نے فیصلے میں قرار دیا کہ بھارت کی جانب سے بتائی گئی کوئی بھی بنیاد معاہدے کی معطلی یا خاتمے کا جواز پیش نہیں کر سکتی۔ سندھ طاس معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل ہے اور بھارت کو معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا۔ بھارت کو مغربی دریاؤں پر اپنے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں کے ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق ذمہ داریاں بھی پوری کرنا ہوں گی۔ عالمی ثالثی عدالت نے پاکستان کی درخواست پر بھارت پر عبوری اقدامات بھی عائد کردیے۔ عدالت نے بھارت کو راتلے ڈیم کی دیوار اور پانی کے اخراج ڈھانچے کو مخصوص سطحوں سے اوپر کرنے سے روک دیا اور حکم دیا کہ نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 دن بعد تک بھارت راتلے ڈیم کی تعمیر پر کام بند رکھے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی اور قانونی محاذ پر کامیابی اور عالمی قوانین کے مطابق سنجیدہ کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان اقوام عالم اور خصوصاً خطے میں ہمسایہ ممالک کے ساتھ برابری اور اصولوں پر مبنی تعلقات رکھنے پر یقین رکھتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 16

سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنادیے، بابر یوسفزئی

بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، ریاست اپنے عزم سے پیچھے نہیں ہٹے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ نوکنڈی چاغی اور زیارت کراس پشین میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔ سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیے، بلوچستان میں امن وامان خراب کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست اپنے عزم سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی، غیر ملکی ایجنڈے پر بلوچستان کا امن تباہ کرنے والوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے، قومی شاہراہوں، مسافروں اور عوام کے تحفظ کے لئے سیکورٹی اقدامات مزید موثر بنائے جا رہے ہیں، دہشت گردوں کے ساتھ ان کے سہولت کار بھی قانون کے شکنجے سے نہیں بچ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق بھرپور جواب دیا جائے گا، بلوچستان میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خاتمے کے لئے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکورٹی فورسز ایک صفحے پر ہیں، دہشت گرد عناصر بلوچستان کے عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سیکورٹی فورسز نے ایک بار پھر دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنا کر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت ثابت کر دی، بلوچستان میں دہشت گردوں کے لئے کوئی محفوظ ٹھکانہ باقی نہیں رہنے دیا جائے گا۔

صوبے میں تعلیم کے فروغ اور طلبہ کو سہولتوں کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، راحیلہ درانی

اسکالرشپس، بسوں ولیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد کالجز لائبریریوں پر توجہ ہے، تقسیم کتب کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی جانب سے کوئٹہ کے 21 میل اور فی میل کالجز کی لائبریریوں کے لئے جدید اور معیاری کتابوں کی فراہمی کے سلسلے میں پروقار تقریب گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں منعقد ہوئی۔ پہلے مرحلے میں گرلز کالجز کے پرنسپلز میں کتابیں تقسیم کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکالرشپس، بسوں اور لیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جبکہ کتابوں کی تقسیم اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ معیاری کتابیں طلبہ کے علمی، تحقیقی اور فکری معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور حکومت تعلیمی اداروں میں مطالعے کے رجحان کو فروغ دینے کے لئے مزید اقدامات جاری رکھے گی۔ تقریب میں ڈائریکٹر کالجز پروفیسر حسین بلوچ، ٹیکنیکل اسپیشلسٹ سعدیہ قاروتی، پرنسپل صباحت عفت اور جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعیدہ نازسیت کالجز کے پرنسپلز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

چاغی وزیارت کراس میں فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں، نور محمد دمڑ

سیکورٹی فورسز وقانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر کمونیٹی ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، بالخصوص چاغی اور زیارت کراس پشین میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب اور موثر کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائیاں قابل فخر ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دہشت گردی کے .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف جنگ میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہمیشہ ملک و قوم کے تحفظ کو مقدم رکھا ہے اور اس مقصد کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، چاغی، پشین اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے کارروائیوں کے دوران شہید ہونے والے دو افسران سمیت چھ اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ شہداء کی عظیم قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، جبکہ ان کے خاندانوں کے ساتھ پوری قوم کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے تحت کارروائیوں کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے تاکہ ملک دشمن عناصر کو مکمل طور پر شکست دی جا سکے۔

ماؤں وبچوں کی صحت بہتر بنائے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر بابا بلیدی

اسپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین، ماؤں اور بچوں کی صحت کو بہتر بنائے بغیر حقیقی اور پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ اسپیشل پیکج آف ہیلتھ سروسز بلوچستان بنیادی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس میں زچہ وبچہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کی صحت کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جغرافیائی پھیلاؤ، دشوار گزار علاقوں اور طبی سہولیات تک رسائی کے مسائل کے باعث خواتین کو حمل کے دوران بروقت طبی نگہداشت کی فراہمی ایک اہم چیلنج ہے۔

فورسز نے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، مینا مجید بلوچ

ریاستی ادارے دہشتگردوں کے خلاف پوری قوت، عزم اور قومی جذبے کے ساتھ سرگرم ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (غ ن) مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے بلوچستان کے مختلف علاقوں، جن میں نوکنڈی، چاغی، زیارت کراس اور پشین شامل ہیں، میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے کامیاب آپریشنز کے دوران فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے 21 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سیکورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری، جرأت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ملک .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

دشمن عناصر کے خلاف ریاستی ادارے پوری قوت، عزم اور قومی جذبے کے ساتھ برسر پیکار ہیں انہوں نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشتگرد پاکستان کے امن، استحکام، ترقی اور قومی سلامتی کے دشمن ہیں، جو معصوم شہریوں، سیکورٹی اہلکاروں اور ریاستی اداروں کو نشانہ بنا کر ملک میں خوف وہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔

CamScanner

افسران ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی کریں، چیف سیکرٹری

INTEKHAB QUETTA

کھلی کچہری میں براہ راست رابطے کا موثر ذریعہ، باقاعدگی سے انعقاد یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 18

PMDC نے لورالائی میڈیکل کالج کی نشستیں 100 کرنے کی منظوری دیدی

بلوچستان میں طبی تعلیم کے فروغ، ڈاکٹروں کی کمی دور کرنے اور مقامی طلبہ کے لیے مواقع بڑھانے کی جانب ایک قدم ہے، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان محکمہ صحت حکومت بلوچستان نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PM&DC) نے لورالائی میڈیکل کالج کی سالانہ نشستوں کی تعداد 50 سے بڑھا کر 100 کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بلوچستان میں طبی تعلیم کے فروغ، ڈاکٹروں کی کمی دور کرنے اور مقامی طلبہ کے لیے میڈیکل کی تعلیم کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک تاریخی کامیابی ہے۔ ترجمان کے مطابق پی ایم اینڈ ڈی سی کے معائنہ کاروں نے 17 اور 18 اگست کو لورالائی میڈیکل کالج کا تفصیلی معائنہ کیا تھا، جس کے دوران تدریسی سہولیات، فیکلٹی، منسلک تدریسی ہسپتال، انفراسٹرکچر اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ مکمل تقاضوں کی تکمیل کے بعد کالج کو 100 نشستوں کے لیے منظور کیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ اہم کامیابی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی کی نگرانی اور مسلسل کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت طبی تعلیم کی توسیع، میڈیکل کالجوں کے معیار اور استعداد میں اضافے اور صوبے کے نوجوانوں کو اپنے علاقوں میں معیاری طبی تعلیم کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔

زیارت کراس واقعے کے بعد PDMA نے ریسکیو فورس تعینات کر دی

12 ایمبولینسز، 4 فائر فورس، 2 واٹر باؤزرز اور 24 ریسکیورز کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) زیارت کراس پر پیش آنے والے واقعے کے بعد صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے فوری طور پر بڑے پیمانے پر ہنگامی امدادی وسائل اور ریسکیو فورس تعینات کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی اور ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نوریزئی کی ہدایات پر ڈائریکٹر ریسکیو کریم احمد کی نگرانی میں پی ڈی ایم اے ریسکیو فورس کو گزشتہ رات 2 بج کر 15 منٹ پر زیارت کراس روانہ کیا گیا۔ پی ای او سی پی ڈی ایم اے کے مطابق مجاز حکام کی ہدایات پر 12 ایمبولینسز، 4 فائر فورس، 2 واٹر باؤزرز اور 24 ریسکیورز کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ تعینات ریسکیو وسائل کو کسی بھی ہنگامی صورتحال، آگ بجھانے، زخمیوں کی طبی امداد اور ریسکیو آپریشن کے لیے مکمل طور پر تیار رکھا گیا ہے۔ ریسکیو ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ کسی بھی ہنگامی ضرورت کی صورت میں فوری کارروائی یقینی بنائی جائے۔ پی ای او سی پی ڈی ایم اے کی جانب سے صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے جبکہ متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری بھی جاری ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر مزید امدادی وسائل فوری طور پر متحرک کیے جا سکیں۔

کوئٹہ میں مختلف روٹس کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے مختلف روٹس پر چلانے کیلئے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کر لیا، الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق کوئٹہ میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے پرانی گرین بسیں بند کر دی ہیں، جس کی وجہ سے اندرون شہر شہریوں کو سفر میں مشکلات ہیں، گرین اور پنک بسوں کے روٹس پر روزانہ ہزاروں افراد سفر کر رہے ہیں، اس صورتحال کے پیش نظر محکمہ ٹرانسپورٹ نے صوبائی حکومت کی منظوری سے 27 الیکٹرک بسیں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لیے ٹینڈر کر دیے گئے، الیکٹرک بسیں چین سے منگوائی جائیں گی، الیکٹرک بسیں کوئٹہ کے ان روٹس پر چلائی جائیں گی جن پر گرین اور پنک بسیں پہلے چلائی جا رہی ہیں۔

سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبائی کابینہ کے 27 اگست 2026 کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کے لیے بالائی عمر کی حد میں عمومی رعایت کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق عام امیدواروں، اقلیتوں، معذور افراد اور شہداء کے قانونی ورثاء کے لیے سرکاری ملازمتوں میں بالائی عمر کی حد میں رعایت دے کر [illegible] زیادہ سے زیادہ عمر 43 سال کر دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ایسے سرکاری ملازمین جنہوں نے [illegible] کم از کم دو سال کی مسلسل سرکاری ملازمت مکمل کر لی ہے، ان کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 50 سال مقرر کی گئی ہے۔ حکومت بلوچستان نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی اتھارٹی کی جانب سے ان مقررہ حدود سے زیادہ بالائی عمر میں رعایت نہیں دی جائے گی۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ عمومی عمر کی رعایت ان آسامیوں پر لاگو نہیں ہو گی جہاں متعلقہ سروس رولز کے تحت پہلے ہی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 43 سال سے زائد مقرر ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بالائی عمر کی حد میں دی گئی یہ رعایت نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ سے تین سال کے لیے مؤثر رہے گی اور اس کا اطلاق فوری طور پر ہو گا۔

موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے محکمہ جنگلات اور بی آر ایس پی کے درمیان معاہدہ

جنگلات میں آگ پر قابو پانے کے اقدامات اور آتشزدگی کے بعد بحالی کیلئے مشترکہ پروگرام شروع کیے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے درمیان قدرتی وسائل کے تحفظ، ماحولیاتی آگاہی، جنگلات میں آتشزدگی کے روک تھام، شجرکاری اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے تعاون کا مفاہمتی معاہدہ طے پا گیا۔ جس کے تحت دونوں ادارے جنگلات، چراگاہوں، آبی ذخائر، جنگلی حیات کے مسکن اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ و بحالی کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے، مقامی آبادی کو قدرتی وسائل کے پائیدار اور ذمہ دارانہ استعمال میں شریک کیا جائے گا۔ معاہدے کے مطابق جنگلات میں آگ کی روک تھام، بروقت اطلاع، کمیونٹی رضاکاروں کی تربیت، آگ پر قابو پانے کے اقدامات اور آتشزدگی کے بعد بحالی کے لیے بھی مشترکہ پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی، شکار، جنگلی حیات کے غیر قانونی استعمال اور غیر مجاز چرائی کی روک تھام کے لیے کمیونٹی کی سطح پر نگرانی کے نظام کو فروغ دیا جائے گا۔

چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی قابل تحسین ہے، شاہد رند

21 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ نوکنڈی، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی قابل تحسین ہے، 21 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے۔ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر مسافروں کی آمد و رفت میں خلل ڈالنے اور سیکیورٹی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے ان کے عزائم کو ناکام بنا دیا۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور معصوم شہریوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری طرح متحرک ہیں، بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 SEP 2026

Page No. 19

بلوچستان کی سرکاری جامعات کیلئے 93 کروڑ سے زائد کے فنڈز جاری

جامعات کے ملازمین کی اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کی جائیگی، جامعہ بلوچستان کو 31 کروڑ 22 لاکھ دیئے جائینگے

بیوٹمز کو 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو 10 کروڑ 64 لاکھ ملیں گے، محکمہ خزانہ کا مراسلہ

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے سرکاری جامعات کے ملازمین کی اگست 2026 کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے لیے 93 کروڑ 6 لاکھ 31 ہزار 461 روپے کے فنڈز جاری کر دیے۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے یکم ستمبر 2026 کو جاری مراسلے کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان کو 31 کروڑ 22 لاکھ 20 ہزار 859 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کو 19 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار 549 روپے اور سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کو 10 کروڑ 64 لاکھ 31 ہزار 995 روپے شامل ہیں۔

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے دیگر شہروں کو فضائی نیٹ ورک میں شامل کیا جائیگا' نشاط فاطمہ

کوئٹہ سے ملتان اور پشاور کیلئے فوری طور پر پروازیں شروع کرنیکا منصوبہ بنالیا، سی ای او ساوتھ ایئر لائن

کوئٹہ (آئی این پی) ساوتھ ایئر لائن کی چیف ایگزیکٹو افسر نشاط فاطمہ نے کہا ہے کہ ایئر لائن کمپنی کی جانب سے بلوچستان میں فلائٹ آپریشن شروع کرنے کا بنیادی مقصد صوبے میں سیاحت کو فروغ دینا اور بلوچستان کو ملک کے دیگر حصوں سے فضائی رابطوں کے ذریعے منسلک کرنا ہے۔ کوئٹہ سے ملتان اور پشاور کے لئے فوری طور پر پروازیں شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے جبکہ مستقبل میں

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

بلوچستان کے دیگر شہروں کو بھی فضائی نیٹ ورک میں شامل کیا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور پالیسی کمیٹی کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ساوتھ ایئر لائن کے چیف کمرشل آفیسر راج [illegible] بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ نشاط فاطمہ نے کہا کہ ساوتھ ایئر لائن بلوچستان میں فضائی رابطوں کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ کمپنی کا مقصد صرف فلائٹ آپریشن تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کے مختلف شہروں کو ملک کے دیگر علاقوں سے مسلسل منسلک رکھنا اور صوبے میں سیاحت و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔ دسمبر میں ساوتھ ایئر لائن کو مزید دو طیارے حاصل ہوں گے جس کے بعد فلائٹ آپریشن میں مزید وسعت آئے گی۔ اگر بلوچستان میں فضائی سفر کی طلب اور ضرورت میں اضافہ ہوا تو کمپنی کی جانب سے ایک اضافی طیارہ بھی بلوچستان کے لئے مختص کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کے پاس اس وقت ایک طیارہ شمالی علاقوں جبکہ دوسرا جنوبی علاقوں کے فضائی رابطوں کے لئے مختص ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں کا فضائی رابطہ ملک کے دیگر حصوں کے ساتھ برقرار رہے تاکہ عوام، تاجروں، طلبہ اور سیاحوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آ سکیں۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے بلوچستان میں فضائی سفر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے باعث پالیسی کمیٹی سمیت عام شہری بھی فضائی سفر کو ترجیح دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فضائی سفر کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے باوجود محدود کنکٹیویٹی سے بعض ایئر لائنز کی جانب سے مسافروں سے کرایوں کی بھاری قیمتیں وصول کی جاتی ہیں۔ انہوں نے ساوتھ ایئر لائن کی جانب سے بلوچستان کے مختلف شہروں کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے کے مجوزہ منصوبے کا خیر مقدم کیا۔

CamScanner

Balochistan Youth Development Program to equip 2,000 young people with career, skills

Staff Report

QUETTA: The first phase of the Balochistan Youth Development Program has been launched in Balochistan to enhance the professional and practical skills of the youth. According to the Balochistan government, under the program, more than 2,000 youth will be trained in different educational institutions of the province in two phases. This program has been launched under the auspices of the Youth Affairs Department, Government of Balochistan, while under the initiatives taken for the youth by Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Ahmed Bugti, the program is being supervised by Advisor to the Chief Minister on Youth Affairs Meena Majeed Baloch. According to the government, in the first phase of the program, training sessions are being organized for male and female students in various colleges and universities of Panjgur, Loralai, Quetta and Muslim Bagh.The target of training more than 1,000 youth in the first phase has been set. In the first phase, youth are being trained on employability and soft skills, which include communication, interpersonal skills, leadership, entrepreneurship, career counseling, CV writing and mock interviews. Group discussions, teamwork, communication exercises and practical exercises are also being organized during the training activities. The government says that the aim of the Balochistan Youth Development Program is to provide skills compatible with the needs of the modern era to the youth of the province and prepare them for better opportunities in practical life, employment and business. According to government officials, the aim of these activities is to improve self-confidence, effective communication, decision-making and leadership skills among the youth. Under the first phase of the program, training sessions were organized in various educational institutions including Postgraduate College Sariab Road, Government Girls Degree College Muslim Bagh, Government Girls Degree College Khudabadan Panjgur and Government Boys Degree College Zhob, in which more than 238 students participated.

The students participating in the training sessions termed the program useful and said that they had gained knowledge about communication, leadership and career. Opportunity to improve skills. According to the Balochistan government, in the second phase of the program, youth will be provided training in digital skills and start-ups. For this purpose, the services of expert and experienced trainers have been hired. The government says that the aim of the Balochistan Youth Development Program is to provide skills compatible with the needs of the modern era to the youth of the province and prepare them for better opportunities in practical life, employment and business.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 21

بین الصوبائی شاہراہوں پر امن کی صورتحال تشویشناک ہے، اے این پی

شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانے والے عناصر کی بیخ کنی حکومت اور ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

حکومت کی ذمہ داری صرف دہشت گردی کے واقعات کے بعد ردعمل دینا نہیں بلکہ عوام کو محفوظ ماحول بھی فراہم کرنا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں زیارت کراس پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں تسلسل کے ساتھ رونما ہونے والے دہشت گردی کے واقعات بالخصوص بین الصوبائی شاہراہوں پر بدامنی اور عدم تحفظ کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے شاہراہوں کو غیر محفوظ بنانے کی مسلسل کوششوں کے پیچھے جو بھی مذموم .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

مقاصد اور عناصر کارفرما ہیں ان کی بیخ کنی حکومت اور ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردی کسی بھی شکل میں ناقابل قبول عمل ہے حکومت کی ذمہ داری صرف دہشت گردی کے واقعات کے بعد ردعمل دینا نہیں بلکہ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کر کے ان کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا اور ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے موثر مستقل اور مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ہے بین الصوبائی شاہراہیں بلوچستان کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے والی اہم گزرگاہیں ہیں ان پر مسافروں ٹرانسپورٹرز کاروباری افراد اور مال بردار گاڑیوں کو عدم تحفظ کا شکار بنانا صوبے کی معاشی و سماجی سرگرمیوں کو براہ راست متاثر کرنے کے مترادف ہے زیارت کراس سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں تسلسل کے ساتھ پیش آنے والے دہشت گردانہ واقعات نے حکومت کے امن و امان سے متعلق دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے۔

بلوچستان میں امن کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جا رہی ہے، جمعیت نظریاتی

حکمران اپنے محلات میں بیٹھ کر امن کا راگ الاپ رہے اور صوبے کے عوام تاجر ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں، مولانا عبدالقادر لونی

بارڈروں کی بندش کے باعث صوبے کے عوام اپنے ہی قدرتی وسائل سے آج تک محروم ہیں، مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ اور دیگر نے زیارت کراس کسٹم ہاؤس پر حملہ سے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوا جا رہا ہے .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

حکمران بیٹھوں کے محلات میں بیٹھ کر امن کا راگ الاپ رہے ہیں صوبے کے عوام، تاجر، ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں چمن گوادر پر بارڈروں کی بندش کے باعث صوبے کے عوام اپنے ہی قدرتی وسائل سے آج تک محروم ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

چیف آف ساراوان اور حاجی لشکری ہماری ریڈ لائن ہیں، رئیسانی قبائل

سراوان ہاؤس چوکی پر حملہ بلوچستان کی تاریخ، ثقافت اور ورثے پر حملہ ہے، معتبرین

کوئٹہ (پ ر) رئیسانی قبیلے کے ذیلی شاخوں کے سربراہان و معززین نے سر سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے مرکز میں آبائی گھر پر حملے کو صوبے کی تاریخ، ثقافت، ورثے پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سراوان ہاؤس بلوچستان میں .... بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

آباد اقوام قبائل اور برادریوں کی ریڈ لائن ہے اس ہاؤس کو سراوان کے لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ... رئیسانی کرد میر ... (ساراول) رئیسانی لکری محمد اعظم (اری زئی) رئیسانی لکری ... (... زئی) رئیسانی لکری ... (... زئی) رئیسانی معززین حاجی محمد اکرم رئیسانی حاجی ... رئیسانی حاجی ... خان رئیسانی نے نوابزادہ میر ... رئیسانی سے ملاقات اور رابطے کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی ہماری ریڈ لائن ہیں اس سرزمین کے قبائل عمائدین معتبرین اور اقوام ان کے خلاف ہونے والی سازشوں کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے صوبے کی تاریخ، ثقافت اور ورثے پر حملے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں رئیسانی قبیلہ کی ذیلی شاخوں کے سربراہان، عمائدین سرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے شانہ بشانہ ہیں اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 22

بلوچستان: سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشتگرد ہلاک، 2 افسران سمیت 6 جوان شہید

صوبے کو دہشتگردی سے پاک کریں گے، وزیراعلیٰ

31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں نے زیارت کراس کسٹمز ہاؤس میں داخل ہونے کی کوشش کی، فورسز سے فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد مارے گئے

فائرنگ تبادلے کے دوران دھرتی کے چھ بہادر سپوتوں جن میں دو افسران اور محکمہ کسٹمز کا ایک سرکاری اہلکار بھی شامل تھا نے فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا

فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں نے کوئٹہ تفتان شاہراہ پر بھتہ خوری کے لیے غیر قانونی ناکہ قائم کیا سیکورٹی فورسز نے شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 11 دہشت گردوں کو موقع پر ہلاک کر دیا

دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، شہید ہونیوالے جوانوں کی قربانی ناقابل فراموش، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

صدر اور وزیراعظم کا چاغی و نوشکی میں 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، فرائض کے دوران شہادت پانے والے جوانوں کی قربانیاں باعث فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، راولپنڈی (سی پی آر، زاہد احمد خان) سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 21 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ 2 افسروں اور ایک کسٹمز اہلکار سمیت 6 جوان شہید ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع چاغی اور نوشکی میں آپریشن کیا، چاغی کے......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے نوکنڈی اور نوشکی کے علاقے زیارت کراس میں کارروائیاں کی گئیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کارروائیوں کے دوران بھارتی حمایت فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 21 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ روز دہشت گردوں نے این 40 کوئٹہ تفتان شاہراہ پر آمدورفت میں خلل ڈالنے کی کوشش کی، فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے بھتہ خوری کے لیے غیر قانونی ناکہ قائم کیا تھا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 11 دہشت گرد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں نے کسٹمز ہاؤس میں داخل ہونے کی کوشش کی، سکیورٹی فورسز نے موثر کارروائی کرتے ہوئے شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، فرار ہونے والے دہشت گردوں کو بھی سکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کسٹمز ہاؤس پر حملہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کا مظہر تھا، جس کا مقصد کسٹمز حکام کو ان کے قانونی فرائض کی انجام دہی سے روکنا اور علاقے میں مجرمانہ سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانا تھا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فائرنگ کے تبادلے کے دوران دھرتی کے چھ بہادر سپوتوں، جن میں دو افسران اور محکمہ کسٹمز کا ایک سرکاری اہلکار بھی شامل تھا، نے فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق علاقے میں باقی ماندہ دہشت گردوں کے خاتمے اور مقامی آبادی کے ساتھ ساتھ اہم قومی شاہراہوں کی حفاظت اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے گردونواح میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایپکس کمیٹی برائے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری کے تحت عزم استحکام کے وژن کے تحت جاری دہشت گردی کے خلاف بلاامتیاز مہم پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری وزیراعظم شہباز شریف نے کسٹمز ہاؤس پر دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے اور کوئٹہ۔تفتان ہائی وے پر دہشت گردوں کی جانب سے غیر قانونی چیک پوسٹ قائم کرکے مسافروں کی نقل وحرکت متاثر کرنے کی کوششیں ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں صدر پاکستان نے فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ صدر مملکت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے دوران دو افسران اور کسٹمز کے ایک اہلکار سمیت چھ بہادر جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس بھی کیا۔ صدر زرداری نے کہا کہ شہداء نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے وطن عزیز کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چاغی کے علاقے نوکنڈی اور نوشکی کے علاقے زیارت کراس میں سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے 21 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر عوام کی پرامن آمدورفت میں خلل......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی ادائیگی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنا دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ عناصر بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح متحرک ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور جرائم پیشہ نیٹ ورک کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ علاقے میں جاری کلیئرنس آپریشن کو مزید مؤثر بنایا جائے اور قومی شاہراہوں سمیت شہریوں کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 34

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 23

مستونگ دھماکہ و فائرنگ 1 شخص ہلاک، چاغی میں 2 ٹرک نذر آتش

قومی شاہراہ پر چوتو مل کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے نصب بارودی مواد کا زوردار دھماکہ، قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے

کلی کوچہ میں فورسز اور مسلح افراد میں فائرنگ کا تبادلہ، راہگیر زد میں آگیا، چاغی میں مسلح افراد کی ناکہ بندی، دو ٹرکوں کو آگ لگا دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں دھماکہ اور فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا، چاغی میں مسلح افراد نے دو ٹرکوں کو جلا دیا۔ تفصیلات کے مطابق مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر نامعلوم ملزمان کی جانب سے چوتو مل کے قریب نصب کیا گیا دھماکہ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

خیز مواد پھٹنے سے قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان نے تخریب کاری کی غرض سے چوتو مل کے قریب دہشتگردی کے لئے نصب کی گئی آئی ای ڈیز سے دھماکہ کیا جس سے متعدد گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی دھماکہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کردی۔ دریں اثناء گزشتہ روز مستونگ کے علاقے کلی کردگاپ میں سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان جھڑپ کے دوران فائرنگ کی زد میں آکر اللہ بخش نامی شخص ہلاک ہوگیا۔

کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی، 6 ملزمان گرفتار

قبضے سے چرس، اسلحہ ایمونیشن، موٹر سائیکل اور گاڑی برآمد، مزید تفتیش جاری ہے: پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات فروشوں، ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑا کرنے، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 6 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چرس، اسلحہ ایمونیشن، ایک موٹر سائیکل اور گاڑی قبضے میں لے لی۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت اور ایس ایس پی........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ایس پی قائد آباد علی رضا، ڈی ایس پی پشتون آباد منصور احمد لغاری کی نگرانی میں ایس ایچ او انڈسٹریل خیر محمد نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑا کرنے والے 2 ملزمان سمیع اللہ اور رحمان کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسری کارروائی میں دو ملزمان عرفان احمد اور ظاہر خان کو گرفتار کرکے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ اور گاڑی قبضے میں لے لی۔ اسی طرح تھانہ نیو کاہان کے ایس ایچ او حاجی عبدالحئی کرانی نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم بیت اللہ کے قبضے سے ایک کلو چرس برآمد کرکے قبضے میں لے لی اسی طرح پشتون آباد کے ایس ایچ او فضل الرحمان خلجی نے کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ ایک ایس ایم جی بمعہ 30 راؤنڈ برآمد کرکے ملزم رئیس خان کو گرفتار کرلیا۔ اس کے علاوہ ایک موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لیکر کارروائی شروع کردی۔

بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص کی نعش برآمد ہوئی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں بسیمہ کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا جس کی شناخت احمد خان کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

شیرانی: کسٹمز اہلکار سمیت 3 افراد کو مسافر بس سے اتار لیا گیا

ضلعی انتظامیہ اور حکومتی ذرائع سے تاحال واقعہ کی تصدیق نہ ہوسکی

ژوب (آن لائن) ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر شیرانی کے علاقے خاور ینہ کے قریب مسافر بس سے کسٹم کانسٹیبل سمیت 3 افراد کو مبینہ طور پر اتار کر کے لے گئے پولیس......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر مسلح افراد نے شیرانی کے علاقے خاور ینہ میں ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر اسلام آباد سے کوئٹہ جانے والی بس کو روک کر کسٹم کانسٹیبل سلیم درانی سمیت تین افراد کو ساتھ لے جایا گیا تاہم دیگر دو افراد کی شناخت معلوم نہیں ہوسکی

حب: فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری و ڈکیتی میں ملوث ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری ڈکیتی میں ملوث ملزم سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا جن میں ایک ملزم کو زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا ہے اور ان کے قبضے سے اسلحہ، موبائل فون، آئی ڈی کارڈ، موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز حب پولیس نے اسٹریٹ کرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی شروع کردی بلوچ کالونی کے رہائشی علی خان کی رپورٹ پر کارروائی کے دوران اس سے چھینے گئے 2 موبائل فون، قومی شناختی کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ، موٹر سائیکل برآمد کرلئے اور ملزم اختر اور اس کے ساتھی وزیر اعلیٰ کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کرلیا۔۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 24

کوئٹہ سے پشاور جانیوالی جعفر ایکسپریس تاحال بند، عوام سستے سفر سے محروم

کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے براستہ فیصل آباد لاہور جانے کے لیے کوئی مسافر ٹرین نہیں، نواب اکبر خان بگٹی ایکسپریس بھی بند

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

کاسی ٹو فیڈرز طویل لوڈشیڈنگ، پانی کی فراہمی کا نظام متاثر

[illegible]

چمن ٹیچنگ اسپتال جدید تشخیصی سہولیات سے محروم

سی ٹی اسکین، ایم آر آئی اور ڈائیلاسز سینٹر نہ ہونے سے مریضوں کو کوئٹہ اور کراچی ریفر کیا جاتا ہے

چمن (نامہ نگار) سرحدی ضلع چمن کا سب سے بڑا سرکاری طبی ادارہ، چمن ٹیچنگ اسپتال، تاحال بنیادی تشخیصی اور جدید طبی سہولیات سے محروم ہے۔ کئی برس گزرنے کے باوجود اسپتال میں نہ تو ڈائیلاسز سینٹر قائم کیا جا سکا ہے اور نہ ہی سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی جیسی جدید تشخیصی مشینیں نصب کی جا سکی ہیں۔ اس صورتحال کے باعث حادثات، دماغی امراض، گردوں اور ہڈیوں کے امراض کے مریضوں کو ضروری ٹیسٹوں کے لیے کوئٹہ یا کراچی منتقل کرنا پڑتا ہے، جس سے نہ صرف قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ غریب مریضوں اور ان کے اہل خانہ پر مالی بوجھ بھی بڑھ جاتا ہے۔ شہریوں، سول سوسائٹی اور تاجر برادری نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ چمن ٹیچنگ اسپتال میں فوری طور پر ڈائیلاسز سینٹر قائم کرنے، سی ٹی اسکین اور ایم آر آئی مشینیں نصب کرنے، ماہر عملے کی تعیناتی کرنے اور غریب مریضوں کے لیے سرکاری سطح پر مستقل تشخیصی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

02 SEP 2026

Bullet No. 6

Page No. 25

کوئٹہ بلاک میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم کا آغاز!

ایمرجنسی آپریشن سنٹر بلوچستان نے کوئٹہ بلاک میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم کا آغاز کر دیا جس کے دوران سکولوں اور مدارس میں 5 سے 10 سال کی عمر کے تقریباً 3 لاکھ 78 ہزار بچوں کو ویکسین پلائی جائے گی۔ ای او سی بلوچستان کے کوارڈی نیٹر انعام الحق نے بتایا کہ مہم کے تقریباً 1200 ویکسی نیشن ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ مہم میں کوئٹہ بلاک کے علاقوں کوئٹہ، چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین کو شامل کیا گیا ہے۔ اس مہم کا مقصد سکولوں اور مدارس میں زیر تعلیم بچوں کو پولیو وائرس کیخلاف اضافی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ پانچ روزہ مہم کے دوران ویکسی نیشن ٹیمیں تعلیمی اداروں کا دورہ کریں گی اور اہم بچوں کو فریکشنل ان ایکٹیو یٹڈ پولیو ویکسین (FIPV) اور اورل پولیو ویکسین (OPV) دی جائیں گی۔ انعام الحق نے مزید کہا کہ یہ مہم صوبے میں بچوں کو پولیو وائرس سے محفوظ رکھنے اور معمول کی اضافی وحفاظتی ویکسی نیشن سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے وائرس کے کیسز بڑی عمر کے بچوں میں رپورٹ ہوئے ہیں۔ کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی موجودگی اور افغانستان سے وائرس کی ممکنہ منتقلی کے پیش نظر انسداد پولیو مہم کی بوسٹر مہم چلائی جارہی ہے۔ ہر اہل بچے کو ویکسین کی فراہمی یقینی بنانا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے اور معاشرے کو محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ بلاک میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم کا آغاز بلاشبہ ایک خوش آئند اقدام ہے کیونکہ اس سے پولیو کے خاتمے میں بھرپور مدد ملے گی۔ چونکہ بلوچستان میں پولیو کا نیا کوئی کیس ریکارڈ نہیں ہوا جو انسداد پولیو مہم کا جاری رہنے کا نتیجہ ہے کیونکہ پچھلے ایک عرصے سے پولیو ٹیمیں بڑی جانفشانی سے کام کر رہی ہیں جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ جہاں تک افغانستان میں پولیو وائرس کے کیسز بڑی عمر کے بچوں میں رپورٹ ہونے اور کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی موجودگی اور افغانستان سے وائرس کی ممکنہ منتقلی کے پیش نظر انسداد پولیو مہم کی بوسٹر مہم کے چلانے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس کا آغاز ازحد ضروری ہے۔ کیونکہ ایسے ہی اقدامات کرنے سے پولیو کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔ اس ضمن میں معاشرے میں اس کی آگاہی مہم کا ہونا مثبت نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔ اس مہم میں مساجد کے پیش امام اہم کردار ادا کر سکتے ہیں وہ اس سلسلے میں عوام کو پولیو کے خاتمے کے لیے متعلقہ اداروں سے مکمل تعاون کرنے کا درس دیں اس کے ساتھ ساتھ انسداد پولیو مہم میں ان والدین کو بھی شعور دینے کی ضرورت ہے جو اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوانے سے انکاری ہوتے ہیں ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان کا یہ اقدام ان کے بچوں کو زندگی بھر کے لیے معذور بنا سکتا ہے جو کہ یقیناً تشویش ناک بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 SEP 2026 Page No. 26

Child abuse

The brutal sexual assault and murder of an eight-year-old innocent girl in the Ahmad Wal area of the Noushki district has sent shockwaves of grief and outrage across Balochistan. This atrocity against a child strips away our collective pretence of a civilized society, laying bare a harrowing truth that our most vulnerable citizens remain profoundly unsafe. An eight-year-old child, whose world should have been filled with games, school, and dreams, instead met a fate so horrific that words fail to capture the profound tragedy of the loss. The grief echoing through Noushki is not merely local; it is a national stain that demands our immediate, unyielding reckoning.

While the swift response of the local law enforcement apparatus offers a microscopic measure of solace, it cannot undo the irreparable damage inflicted upon the victim and her grieving family. Prompted by the strict directives of the DIG Rakhshan Division, SP Noushki Saleem Shahwani and his team moved with commendable urgency, apprehending three primary suspects within hours of the crime and transferring them to the City Police Station Noshki. The subsequent procedures, including the recovery of the body, medical examinations at the Teaching Hospital, and the transfer of samples to Quetta for definitive DNA profiling, demonstrate a commitment to securing scientific evidence. Law enforcement must now construct an airtight, impenetrable case, ensuring that procedural loopholes or investigative negligence never become avenues for escape.

Yet, arresting perpetrators after the fact is merely managing the aftermath of failure. The recurrence of such heinous crimes against children points to a systemic rot that must be aggressively excised. Condemnations and candlelight vigils, though necessary expressions of collective mourning, are entirely insufficient if they are not paired with systemic legislative and judicial overhaul. Justice in this case must not only be done but must be seen to be done swiftly, transparently, and decisively through exemplary public punishment that deters future predators.

Furthermore, civil society, educational institutions, and community leaders must unite to dismantle the culture of silence and impunity that often shields abusers. We must invest heavily in robust child protection frameworks, community policing, and psychological support systems across remote and urban districts alike. The blood of an eight-year-old child cries out from the soil of Noushki, demanding a society that values the sanctity of young lives above all else. If this tragic incident does not finally galvanize the government and its people into enacting permanent, uncompromising protective measures for our children, then we have utterly failed our moral duty as a nation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 SEP 2026 Page No. 27

بلوچستان کی انتظامی تقسیم اور مسائل کا حل

انتظامی تقسیم قومی کمزوری نہیں، عوامی سہولت اور مضبوط وفاق کی ضمانت ہے۔

تجزیہ: ناصر شاہوانی

بلوچستان میں نئے صوبوں یا نئی انتظامی اکائیوں کے قیام کا مسئلہ محض ایک سیاسی بحث نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کے انتظامی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور دور دراز علاقوں کی ترقی سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔ پاکستان کے مختلف حصوں میں وقتاً فوقتاً نئے صوبوں کے قیام کی آوازیں اٹھتی رہی ہیں، لیکن اگر اس معاملے کو خالصتاً جغرافیائی وسعت، انتظامی ضروریات، عوامی رسائی اور ترقیاتی مشکلات کے تناظر میں دیکھا جائے تو بلوچستان اس بحث میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل صوبہ نظر آتا ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کی جغرافیائی وسعت، دشوار گزار علاقے، طویل فاصلے، منتشر آبادیاں، سرحدی خطے اور قومی تنوع اسے ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف بناتے ہیں۔

یہی خصوصیات اس سوال کو مزید اہم بناتی ہیں کہ کیا پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو ایک ہی صوبائی دارالحکومت اور موجودہ انتظامی ڈھانچے کے ذریعے مستقبل میں بھی مؤثر انداز میں چلایا جاسکتا ہے یا وقت آگیا ہے کہ انتظامی ضروریات کے مطابق نئی صوبائی یا علاقائی اکائیوں کے قیام پر سنجیدہ قومی مکالمہ شروع کیا جائے۔ بلوچستان کے مسئلے کو صرف آبادی کے تناظر میں دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ بعض حلقے یہ دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ بلوچستان کی آبادی ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں کم ہے، اس لیے یہاں مزید صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی ضرورت نہیں، لیکن یہ دلیل بلوچستان کی اصل جغرافیائی حقیقت کو نظرانداز کردیتی ہے۔ حکمرانی صرف آبادی کے اعداد و شمار کا نام نہیں بلکہ جغرافیہ، فاصلے، مواصلات، ریاستی رسائی اور عوامی سہولت کا نام بھی ہے۔ ایک چھوٹے رقبے اور گنجان آبادی والے صوبے کے انتظامی مسائل اور ہوتے ہیں، جبکہ ہزاروں مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے، پہاڑی سلسلوں، صحرائی علاقوں، ساحلی پٹی اور دور دراز بستیوں پر مشتمل خطے کو چلانے کے مسائل بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنے کیلئے طویل سفر درکار ہوتا ہے اور بعض علاقوں کے شہریوں کیلئے صوبائی دارالحکومت تک رسائی آسان نہیں۔ یہی جغرافیائی فاصلہ حکومتی فیصلوں، ترقیاتی منصوبوں، سرکاری نگرانی اور عوامی مسائل کے فوری حل میں ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ بلوچستان کا موجودہ انتظامی نظام بڑی حد تک کوئٹہ مرکز ہے۔ صوبائی اسمبلی، وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ، گورنر ہاؤس، اہم سرکاری محکمے اور فیصلہ سازی کے بڑے مراکز کوئٹہ میں موجود ہیں۔ کوئٹہ کی تاریخی، سیاسی اور انتظامی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے، مگر بلوچستان صرف کوئٹہ کا نام نہیں۔ گوادر بھی بلوچستان ہے، تربت بھی بلوچستان ہے، خضدار بھی بلوچستان ہے، ژوب بھی بلوچستان ہے، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد، چمن، قلات، لورالائی، بارکھان، پنجگور، خاران، دالبندین اور دیگر دور دراز علاقے بھی اسی صوبے کا حصہ ہیں۔ ان تمام علاقوں کے مسائل، ضروریات اور جغرافیائی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ساحلی علاقوں کو ماہی گیری، پانی، سمندری وسائل اور بندرگاہوں سے متعلق مسائل کا سامنا ہے، سرحدی علاقوں کے اپنے معاشی اور انتظامی مسائل ہیں، زرعی علاقوں کو پانی اور آبپاشی کی مشکلات درپیش ہیں، معدنی وسائل سے مالا مال علاقوں کے مسائل اپنی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہیں جبکہ پہاڑی اور دور افتادہ علاقوں میں صحت، تعلیم، سڑکوں اور مواصلاتی سہولیات کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ایسے متنوع اور وسیع خطے کو ایک ہی انتظامی مرکز سے یکساں طور پر چلانا عملی طور پر انتہائی مشکل کام ہے۔ بلوچستان کے عوام کی ایک بڑی شکایت ہمیشہ یہ رہی ہے کہ دور دراز علاقوں کے مسائل کے حل میں غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے۔

ایک عام شہری کا مسئلہ مقامی دفتر سے شروع ہوکر ضلعی انتظامیہ، ڈویژنل حکام اور پھر صوبائی دارالحکومت تک پہنچتا ہے۔ اس طویل انتظامی عمل میں بعض اوقات ایک معمولی مسئلہ بھی برسوں تک حل نہیں ہو پاتا۔ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری، فنڈز کی فراہمی، سرکاری نگرانی اور عملی تکمیل میں بھی اسی قسم کی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ جب ایک حکومت کو وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے درجنوں اضلاع اور ہزاروں بستیوں کے مسائل دیکھنے ہوں تو ہر علاقے تک فوری اور مؤثر رسائی ممکن نہیں رہتی۔ کوئٹہ میں بیٹھ کر کسی دور افتادہ علاقے میں قائم ہونے والے اسکول، ہسپتال، سڑک، ڈیم، واٹر سپلائی اسکیم یا کسی دوسرے ترقیاتی منصوبے کی حقیقی صورتحال کا مکمل اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ سرکاری رپورٹس اور فائلیں اپنی جگہ اہم ہیں، مگر زمینی حقائق کو براہ راست دیکھنے کا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ انتظامی مراکز کو عوام کے قریب لانے کی ضرورت بڑھتی جارہی ہے۔ بلوچستان صرف ایک وسیع جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ مختلف قومی، لسانی اور ثقافتی شناختوں کا مشترکہ گھر بھی ہے۔ بلوچ، پشتون، براہوی، ہزارہ اور دیگر قومی و لسانی گروہوں نے اس خطے کی تاریخ، تہذیب اور سماجی زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ شمالی بلوچستان کی جغرافیائی اور سماجی صورتحال جنوبی بلوچستان سے مختلف ہے۔ مکران کے ساحلی علاقوں کی معیشت شمالی سرحدی علاقوں سے الگ ہے۔ وسطی بلوچستان کے مسائل مشرقی میدانی علاقوں سے مختلف ہیں۔ بعض علاقوں کی معیشت زراعت اور مویشی پالنے پر قائم ہے جبکہ بعض علاقوں میں معدنی وسائل، تجارت، ماہی گیری اور سرحدی کاروبار اہم معاشی ذرائع ہیں۔ اس تنوع کو انتظامی منصوبہ بندی میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہر علاقے کیلئے ایک جیسی پالیسی ہمیشہ مؤثر ثابت نہیں ہوسکتی۔ ساحلی علاقے کیلئے جو ترقیاتی ترجیحات ضروری ہیں، وہ پہاڑی یا زرعی علاقے کیلئے کافی نہیں ہوسکتیں۔ یہی صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ حکمرانی اور فیصلہ سازی کے عمل کو زیادہ مقامی اور علاقائی سطح تک منتقل کیا جائے۔ بلوچستان میں نئے صوبوں کی بحث کو سب سے زیادہ حساس بنانے والا مسئلہ قومی شناخت ہے۔ نئے صوبوں کا قیام اگر مکمل تحقیق، آئینی طریقہ کار، عوامی مشاورت اور تمام قومی گروہوں کے اعتماد کے ساتھ کیا جائے تو یہ پاکستان کی کمزوری نہیں بلکہ اس کی انتظامی مضبوطی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے یہ بحث مستقبل میں مزید اہمیت اختیار کرے گی، کیونکہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کو صرف رقبے کے اعتبار سے بڑا سمجھنا کافی نہیں بلکہ اس کے انتظامی مسائل کو بھی اسی وسعت کے ساتھ سمجھنا ہوگا۔

بلوچستان کے ایک دور افتادہ ضلع میں بسنے والے شہری کو بھی وہی ریاستی سہولت حاصل ہونی چاہیے جو صوبائی دارالحکومت کے قریب رہنے والے شہری کو دستیاب ہے۔ دور دراز علاقے کے نوجوان کو بھی تعلیم اور روزگار کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ مریض کو علاج کیلئے غیر ضروری طور پر طویل سفر نہ کرنا پڑے، طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کیلئے اپنا علاقہ چھوڑنے پر مجبور نہ ہونا پڑے اور کسان، ماہی گیر، مزدور اور عام شہری کے بنیادی مسائل ان کے اپنے علاقوں میں حل ہوں۔ ایک جدید اور مضبوط ریاست کی اصل پہچان یہی ہے کہ اس کی حکومت عوام سے دور نہیں بلکہ ان کے قریب ہو۔ اس لیے بلوچستان میں نئے صوبوں یا متبادل انتظامی اکائیوں کے مسئلے پر بحث کو روکنے کے بجائے اسے علمی، آئینی اور قومی سطح پر آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ اختلاف رائے ضرور ہونا چاہیے، مگر مکالمہ بھی ہونا چاہیے۔ تحفظات ضرور سامنے آئیں، مگر ان کا جواب تلاش کرنے کی کوشش بھی ہونی چاہیے۔ قومی اور تاریخی حقوق کا تحفظ ضروری ہے، مگر انتظامی بہتری اور عوامی سہولت کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ بلوچستان کی وحدت، اس کی تاریخی اہمیت اور تمام قومی گروہوں کے حقوق کا احترام کرتے ہوئے ایک ایسا انتظامی مستقبل تشکیل دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، جس میں حکومت کے دفاتر اور فیصلے صرف ایک شہر تک محدود نہ ہوں بلکہ پاکستان کے اس وسیع ترین صوبے کے ہر خطے تک ریاست کی مؤثر رسائی ممکن ہو۔ مضبوط بلوچستان صرف بڑے رقبے کا نام نہیں بلکہ ایسا بلوچستان ہے جہاں ریاست ہر شہری تک پہنچے، جہاں ترقی ہر ضلع اور ہر علاقے تک جائے، جہاں اختیارات چند ہاتھوں اور محدود مراکز میں جمع ہونے کے بجائے عوام کے قریب ہوں، جہاں جغرافیائی دوری محرومی کا سبب نہ بنے اور جہاں پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کے ہر شہری کو یہ احساس ہو کہ حکومت اس سے دور نہیں بلکہ اس کے مسائل کے حل کیلئے اس کے قریب موجود ہے۔ یہی نئے انتظامی صوبوں اور اکائیوں کی بحث کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے اور پیچیدہ جغرافیائی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اب وقت آگیا ہے کہ انتظامی اصلاحات کے اس اہم مسئلے پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، کیونکہ بہتر حکمرانی، فوری فیصلہ سازی، متوازن ترقی اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کیلئے مستقبل کا بلوچستان شاید ایک زیادہ مربوط، زیادہ بااختیار اور عوام کے قریب انتظامی نظام کا تقاضا کررہا ہے

CamScanner